سوال

(25) نبی یا کسی ولی کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناضر ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوائے خدا آنحضرت صلعم کے لیے یا اور کسی نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت ہے یا نہیں؟ اور در صورت نہ ہونے کے باوجود جو شخص سوا خدا کے کسی نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت کرے ازروئے قرآن وحدیث کے اس پر کای حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

علم غیب اور حضوری ہر جا کی مخصوص ہے ساتھ اللہ تعالیٰ کے، سوائے اس کے اور کسی میں "خواہ نبی ہوں یا ولی' یہ وصف حاصل نہیں۔ اور جو اعتقاد ان چیزوں کا ساتھ غیر خدا تعالیٰ کے رکھے وہ مشرک ہے۔ حق تعالیٰ سورہ انعام میں فرماتا ہے

وعندہ مفاتح الغیب لایعلمھا الاھو ۔ ۔ ۔ یعنی اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی۔ نہیں جانتا ان کو مگر وہی

اور سورہ نمل میں فرمایا: قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ یعنی کہو نہیں جانتے لوگ ہیں آسمانوں میں اور زمین میں غیب کو مگر اللہ اور نہیں خبر رکھتے کہ کب اٹھائے جاویں گے۔

علامہ محمد بن محمد فتاوی بزاریہ میں فرماتے ہیں: من قال ارواح المشائخ حاضرة تعلم یکفر انتھی

علامہ سعد الدین شرح عقائد نسفی میں فرماتے ہیں: فبا لجمل العلم بالغیب امر تفرد بہ اللہ سبحانہ لا سبیل اللہ للعباد انتھی

مولانا قاری شرح فقہ اکبر میں فرماتے ہیں:

اعلم ان الانبیاء لم یعلموا المغیبات من الاشیاء الا ما علمھم اللہ احیانا' وذکر الحنفیۃ تصریحا بالتکفیر باعتقاد وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم العنیب لمعارضۃ قولہ تعالیٰ قل لا یعلم من فی السموت والارض العنیب الا اللہ انتھی

اور اسی علامہ بیری نے حاشیہ شرح اشباۃ والنظائر میں تصریح کی ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ص159

محدث فتویٰ